سوال

(1222)م

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(33)ر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ب کو نفسیاتی ہسپتال میں متعلقہ ڈاکٹروں سے علاج جاری رکھنا چاہیے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ آپ کو شفایاب کردے گا اور ساتھ ہی دعا خوب کیا کریں۔ رات کو بالخصوص سوتے وقت آیۃ الکرسی اور صبح شام تین تین بار یہ دعا پڑھا کریں:

یہ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)

ہے، وہ ذات کہ اس کے نام کے ساتھ زمین یا آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے''

تے ہوئے اپنے اوپر سورہ اخلاص، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر تین بار دم کیا کریں۔ یہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونکیں اور پھر اپنے پورے جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرا کریں۔

خاری وغیرہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھ اکٹھے کرتے، ان میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پھونکتے اور جہاں تک ہو سکتا اپنے جسم پر پھیرتے۔ ابتدا اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے کر

بھی اللہ سے بار بار دعا کرنی چاہیے کہ شفا عنایت فرمائے اور عافیت دے، اور دعا الکرب (دکھ تکلیف اور پریشانی کی دعا) بھی پڑھنی چاہیے یعنی

را الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ)

د نہیں، وہ بڑی عظمت والا حلیم اور بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ آسمانوں کا رب ہے، زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے (نبی ﷺ کا معمول تھا کہ کسی بھی پریشانی/تکلیف کے وقت یہی کلمات پڑھا کرتے تھے۔ (عاصم

نو: غسل حیض اور جنابت میں اپنے اوپر اعتماد کریں کہ آپ پاک ہو گئی ہیں اور غسل خانے میں بہت زیادہ وقت لگانا چھوڑ دیں۔ یہ شیطانی وہم ہے۔

دوسرا مسئلہ:۔ اگر بچپنے میں رمضان کے روزے رہے ہیں اور آپ کو ان کی گنتی معلوم نہیں ہے تو بلوغت کے بعد روزے رکھیں اس قدر کہ آپ کے ظن غالب کے مطابق وہ گنتی پوری ہو جائے۔ اور بلوغت سے پہلے کے روزوں کی کوئی قضا نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے۔

یا عورت کی اس کی پندرہ سال کی عمر سے شمار ہوتی ہے، یا صنفی جذبات کے تحت انزال منی ہو، نیند میں ہو یا جاگتے میں، یا شرمگاہ کے اردگرد سخت بال نکل آئیں، یا عورت کے لیے یہ ہے کہ اسے حیض آنا شروع ہو جائے۔ یہ علامات بلوغت ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 864

محدث فتویٰ